



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا عمرہ میں طواف وداع واجب ہے؟ اور کیا طواف کے بعد کم مکرمہ سے کوئی چیز خریدنی جائز ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الْعَظِيْمِ
وَلِرَحْمَةِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ وَلِبَرَكَاتِهِ

اَللّٰهُمَّ اسْأَلُكُمْ مُّلْكَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمُلْكَ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِ وَمَا بَيْنَ أَرْجُوهِ
وَمُلْكَمَا تَرَى وَمَا لَا تَرَى
وَمُلْكَمَا يَعْلَمُ وَمَا لَا يَعْلَمُ
وَمُلْكَمَا يَعْلَمُ وَمَا لَا يَعْلَمُ

؛ عمرہ میں طواف وداع واجب نہیں ہے۔ البتہ افضل ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص بغیر طواف وداع کرنے روانہ ہو جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں، لیکن جب میں طواف وداع واجب ہے جس کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

”تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک روانہ نہ ہو جب تک کہ خانہ کعبہ کا طواف نہ کر لے۔“

اس کے خاطب مجاجتھے۔

طواف وداع کے بعد کوئی بھی چیز خرید سکتا ہے یہاں تک کہ کوئی تجارتی سامان بھی خرید سکتا ہے شرط یہ ہے کہ متلبی نہ ہو اگر متلبی ہو جائے تو دوبارہ طواف کرنا ہو گا۔ اگر عرف عام میں متلبی نہیں ہوتی ہے تو طواف کا اعادہ نہیں کرے گا۔

حَذَّرَ عَنِّي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفہ: 256

محمد فتویٰ